رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای کا اہم پیغام

جلاد صفت طالبان کے ہاتھوں مظلوم و بے گناہ افغانستان کے قتل عام کے سلسلے میں

میں تمام اسلامی حکومتوں' عالم اسلام کے ذمہ دار اور فرض شناس عالموں اور امت مسلمہ کے دردمند اور آزاد منش لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ افغانستان کے ہزارہ دیگر مظلوم عوام کی مدد کو پہنچیں۔ میں پاکستان کے صاحب ایمان عوام سے بھی کہ جن کی فوج کا ایک حصہ' تیل کمپنیوں کے ٹکڑوں پر پلنے کیغرض سے' بامیان کی بے گناہ عورتوں' مردوں اور معصوم بچوں پر بم برسا رہا ہے' مدد کی درخواست کرتا ہوں' آپ سب' افغانستان کے لاکھوں مظلوموں کو' ظالم طالبان کے فتنہ و فساد کا شکار نہ ہونے دیں۔

مظلوم اور خون میں ڈوبے ہوئے افغانستان سے جو لرزہ براندام کردینے والی درد انگیز خبریں موصول ہو رہی ہیں وہ ہر غیرت دار مسلمان ہی نہیں بلکہ تمام آزاد منش لوگوں کو رنجیدہ و غمگین کردینے کے لئے کافی ہیں اور ان پر ایک عظیم ذمہ داری بھی عائد کرتی ہیں' کچھ ہی عرصہ قبل شہر مزار شریف میں ظالم و سنگدل طالبان نے جو مظالم ڈھائے یعنی جس طرح اس گروہ نے وسیع پیمانے پر عام شہریوں کا قتل عام کیا اور پاک و پاکیزہ اور مومن ایرانی نوجوانوں کو جو اپنی سفارتی و صحافتی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں مصروف تھے' شہید کیا وہ بذات خود ایک ایسا المیہ ہے جس کی اس سے پہلے کوئی مثال نہیں ملتی اور جس پر تمام اسلامی حکومتوں اور قوموں کو اس متعصب' اسلام کی نورانی تعلیمات سے بے بہرہ اور دنیا کے قوانین سے بے خبر گروہ کے خلاف نہایت سنجیدگی کے ساتھ اٹھ کھڑے ہونا چاہئے تھا۔ اس وقت افغانستان کے مرکز اور صوبہ بامیان کے ہزارہ علاقے میں جس چیز کا آغاز ہوا ہے' وہ موصولہ اطلاعات کے مطابق' اس گروہ کے گزشتہ وحشیانہ و انسانیت سوز مظالم سے کئی گنا زیادہ ہولناک ہے۔

یہ حقیقی معنوں میں ایسے عوام کا قتل ہے جنہوں نے غربت و افلاس' محرومیت اور طویل محاصرے کے باوجود شجاعت و بہادری کے ساتھ اپنی عزت و شرافت کا کامیاب دفاع کیا' یہ ایسے لوگوں کا قتل عام ہے جنہوں نے سابق روسی قبضے کے دوران نہایت استقامت و ثابت قدمی کا ثبوت دیا اور افغانستان کی نجات و آزادی کی راہ میں بہت سے شہداء کے خون کا نذرانہ بھی پیش کیا۔

آج اس علاقے کے باشندوں کو سامراج غلام سپاہ طالبان کے سامنے سر تسلیم خم نہ کرنے کے جرم میں قتل و غارتگری اور قید و اسارت کا شکار بنایا جا رہا ہے۔ یہ بھی سننے میں آیا ہے کہ طالبان کے لیڈروں نے ان کے خون کو جائز اور سات سال سے بڑے ہر بچے کو واجب القتل قرار دے دیا ہے اور یہ بھی سنا گیا ہے کہ پاکستانی فوج کے طیارے بھی علاقہ بامیان کے حالیہ قتل عام اور اس صوبے کی بربادی میں شریک رہے ہیں۔

آخر ان مظلوم عوام کے سلسلے میں اس قسم کی درندگی اور خونخواری کس جرم کی بنا پر ہے؟ کیا ان کا جرم یہ ہے کہ انہوں نے افغانستان کی آزادی کی راہ میں جانفشانی کی؟ کیا ان کا جرم یہ ہے کہ وہ امریکی تیل

اور گیس کی کمپنیوں کی سازش کے سامنے جو پاکستانی فوج کے بعض اعلیٰ عہدیداروں کی مدد سے طالبان کے فتنے کی شکل وصورت میں ظاہر ہوئی' سر نہیں جھکایا؟ کیا اس علاقے کے لوگوں کے ساتھ اہل بیت پیغمبر علیہم السلام کی ولایت کی رسّی تھامنے کے جرم میں ایسا سلوک کیا گیا ہے؟ کیا مذہبی ونسلی تعصبات نے 'پاک طینت ہزارہ عوام کے سلسلے میں اس قسم کی درندگی وبربریت کو حلال قرار دے دیا ہے؟ اس وقت ملت ایران مزار شریف میں اپنے نوجوانوں کی مظلومانہ شہادت کا عظیم داغ سہنے' اپنے ملک کی مشرقی سرحدوں کی سلامتی خطرے میں پڑنے اور بامیان ومزار شریف کے مظلوم عوام کے ناحق بہنے والے خون کی وجہ سے سراپا درد وغم بن چکی ہے اور بڑی بے صبری کے ساتھ ملکی حکام کے فیصلے کا انتظار کر رہی ہے۔

میں تمام اسلامی حکومتوں' عالم اسلام کے ذمہ دار اور فرض شناس عالموں اور امت مسلمہ کے درد مند اور آزاد منش لوگوں سے اپیل کرتا ہوں کہ افغانستان کے ہزارہ و دیگر مظلوم عوام کی مدد کو پہنچیں۔ میں پاکستان کے صاحب ایمان عوام سے بھی کہ جن کی فوج کا ایک حصہ' تیل کمپنیوں کے ٹکڑوں پر پلنے کی غرض سے' بامیان کی بے گناہ عورتوں' مردوں اور معصوم بچوں پر بم برسا رہا ہے' مدد کی درخواست کرتا ہوں' آپ سب' افغانستان کے لاکھوں مظلوموں کو' ظالم طالبان کے فتنہ وفساد کا شکار نہ ہونے دیں۔ آپ اس بات کی اجازت نہ دیں کہ اس بے رحم' سنگدل اور فکری جمود کے شکار گروہ کی بربریت پسند "مذہبی جنگ" افغانستان ہی نہیں بلکہ عالم اسلام کے دیگر علاقوں میں جڑ پکڑے۔ اس بات کی بھی اجازت نہ دیں کہ پاکستانی فوج کا وہ گروہ جو علاقے میں بدامنی کا بیج بو رہا ہے' تشدد کا سلسلہ جاری رکھے۔ امریکی تیل کی کمپنیوں کو' دسیوں ہزارہ مسلمانوں کی لاش پر' افغانستان اور وسطی ایشیا میں اُن کے انسانیت دشمن مفادات نہ حاصل کرنے دیں۔

میں نے اللہ کی مدد اور ملکی حکام کے تعاون اور خلوص ہم دلی سے' ابھی تک اس علاقے میں جنگ کی آگ کو بھڑکنے سے کہ جسے بآسانی بجھایا نہیں جا سکتا' روک رکھا ہے۔ لیکن ہر ایک کو سمجھ لینا چاہئے کہ خطرہ بہت بڑا اہمہ گیر نوعیت کا ہے اور کافی نزدیک آچکا ہے اور اس سے اسی وقت بچا جا سکتا ہے کہ جب پاکستانی فوج کو افغانستان میں مداخلت نہ کرنے اور طالبان گروہ کو عقل سلیم کے تقاضوں کو تسلیم کرنے اور المناک واقعات نہ دہرانے اور اپنی گزشتہ خطاؤں کی تلافی کرنے پر مجبور کیا جائے۔ اور میں افغانستان کی ہزارہ قوم اور دیگر افغانی اقوام کے بہادر اور مظلوم نوجوانوں کی خدمت میں اپنے احساسات کو ان الفاظ میں پیش کرنا چاہتا ہوں کہ:

عزیزان گرامی! میں غم واندوہ میں ڈوبی اشکبار آنکھوں کے ساتھ ان تلخ حوادث اور سخت آزمائشوں کا دل کی گہرائیوں سے جائزہ لے رہا ہوں' جن سے اس وقت آپ کو سامنا ہے اور آپ کے گہرے رنج و غم کو اپنے پورے وجود کے ساتھ محسوس کر رہا ہوں۔

آپ خدائے عظیم پر توکل کریں اور اسی سے مدد مانگیں اور درندہ خصلت افراد کے مقابل شجاعت و بہادری کے ساتھ استقامت کا ثبوت دیں اور وعدہ الٰہی کے پورا ہونے کی امید رکھیں کہ سیجعل اللہ بعد عسر یسرا انشاء اللہ' اللہ کی مدد سے اپنے کینہ پرور دشمن پر آپ غالب آئیں گے اور اپنی استقامت وشجاعت کے ذریعے کہ جس سے سب واقف ہیں' خدا سے بے خبر دشمن کو پوری طرح شکست دے دیں گے۔ فرج اللہ عنکم وعنا بمحمد و آلہ

☆☆☆☆☆☆☆

اس وقت ملت ایران مزار شریف میں اپنے نوجوانوں کی مظلومانہ شہادت کا عظیم داغ سہنے' اپنے ملک کی مشرقی سرحدوں کی سلامتی خطرے میں پڑنے اور بامیان ومزار شریف کے مظلوم عوام کے ناحق بہنے والے خون کی وجہ سے سراپا درد وغم بن چکی ہے اور بڑی بے صبری کے ساتھ ملکی حکام کے فیصلے کا انتظار کر رہی ہے۔